

جانوروں میں پانی کی افادیت

ڈاکٹر انیلہ ضمیر درانی
ڈاکٹر طیب منیر



یونیورسٹی آف ویٹرنری
اینڈ اینیمل سائنسز

ہوا کے بعد زندگی کے لئے سب سے زیادہ ضروری چیز پانی ہے۔ یہ انسانوں اور جانوروں کی بقاء کے لئے بے حد اہم ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ہم نے ہر ذی روح کو پانی سے زندگی بخشی ہے۔ جانور چارہ کھائے بغیر ہفتوں تک زندہ رہے سکتا ہے۔ لیکن پانی پئے بغیر چند روز زندہ رہنا مشکل ہے۔

اس کرۂ ارض کا ستر فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہے اسی طرح ہمارے جسم اور تمام خلق خدا کے خلیات کا بھی 70 تا 80 فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہوتا ہے۔ جانوروں کے جسم میں پانی کی مقدار 60 تا 70 فیصد ہوتی ہے البتہ حاملہ جانوروں کے بچوں میں پانی کی مقدار تھوڑی زیادہ ہوتی ہے۔

انسان کو جب پیاس لگتی ہے، وہ پانی پی لیتا ہے۔ لیکن عجیب بات ہے کہ ہم جانوروں کو باندھ کر رکھتے ہیں۔ اسے اس کی پیاس کے مطابق نہیں بلکہ اپنی مرضی کے مطابق پانی پلاتے ہیں۔ لہذا یہ ضرور ہے کہ جانور کی مرضی اور پیاس کے مطابق اس کی پانی تک آسانی سے رسائی ہوتا کہ جب اس کا دل چاہے وہ پانی پی سکے۔

پانی کی اہمیت

۱۔ پانی خوراک کا انتہائی اہم حصہ ہے اور پانی کی کمی کی وجہ سے خوراک صحیح طور پر ہضم نہیں ہوتی۔

۲۔ پانی ہضم شدہ خوراک کو خون میں حل کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور اس طرح خون میں حل شدہ اجزاء کو جسم کے مختلف حصوں تک پہنچاتا ہے۔

۳۔ پانی جسم میں پیدا ہونے والے مختلف زہریلے مادوں کو پیشاب، گوبر اور پسینے کی شکل میں جسم سے باہر نکالتا ہے۔

۴۔ پانی کی شرح جانوروں کے جسم کے مختلف اعضاء میں مختلف ہوتی ہے۔

۵۔ پانی کی تبخیر کی وجہ سے جسم کا درجہ حرارت برقرار رہتا ہے۔

۶۔ دل اور دماغ کی جھلیوں اور جوڑوں میں پایا جانے والا پانی انہیں بیرونی چوٹ سے بچاتا ہے۔

جسم میں پانی کی موجودگی

۱۔ پینے والے پانی کے ذریعے

۲۔ خوراک کے ذریعے جیسے تازہ اور سبز چارے میں 80 تا 90 فیصد پانی موجود ہوتا ہے۔

۳۔ اندرون جسم پیدا ہونے والا پانی۔ اونٹ اور دوسرے ریگستانی جانوروں کو اللہ تعالیٰ نے یہ قوت بخشی ہے کہ وہ جسم میں کیمیائی تعامل سے پانی پیدا کر سکتے ہیں۔

جسم سے پانی اخراج

- ۱۔ پیشاب کرنے سے
- ۲۔ گوبر کے ساتھ
- ۳۔ سانس کے ذریعے
- ۴۔ پسینے کے ذریعے
- ۵۔ دودھ دینے والے جانوروں کے دودھ میں پانی کی ایک بڑی مقدار کا اخراج

مختلف جانوروں میں پانی کی

ضرورت

بھینس	60-70 لیٹر روزانہ
گائے	30-40 لیٹر روزانہ
کٹا/کٹی	10-15 لیٹر روزانہ
بھیڑا/بکری	2-4 لیٹر روزانہ
اونٹ	40-50 لیٹر روزانہ
گھوڑا	30-40 لیٹر روزانہ

الف: خوراک میں اگر لحمیات اور نمک کا استعمال زیادہ ہو تو پانی کی ضرورت بڑھ جاتی ہے۔

ب: زیادہ دودھ دینے والے جانوروں کو زیادہ پانی کی (70 تا 80 لیٹر) ضرورت ہوتی ہے۔

ج: سردی کے مقابلے میں گرمی میں پانی کی ضرورت بڑھ جاتی ہے۔

پانی کی کمی کی علامات

- ۱۔ جسم کی کھال کی لچک میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔
- ۲۔ آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں اور ان کی چمک میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔
- ۳۔ جسم میں کمزوری ظاہر ہوتی ہے۔
- ۴۔ پانی کی شدید کمی کی صورت میں جانور بے ہوش ہو سکتا ہے۔

پانی کی کمی کے نقصانات

- ۱۔ جسم کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔
- ۲۔ بھوک میں کمی آ جاتی ہے۔
- ۳۔ خوراک کے ہضم کرنے کی اہلیت متاثر ہوتی ہے اور قبض ہو جاتی ہے۔
- ۴۔ دودھ دینے والے جانور کو دودھ کم ہو جاتا ہے۔
- ۵۔ گردوں میں پتھریاں بن سکتی ہیں۔
- ۶۔ فریبہ کرنے والے جانوروں میں روزانہ گوشت کی بڑھوتری کم ہو جاتی ہے۔
- ۷۔ جسم سے روزانہ پیدا ہونے والے زہریلے مادوں کا اخراج رک جانے کی وجہ سے دوسرے عوارض پیدا ہو سکتے ہیں۔

۸۔ اگر جانوروں کو ندی نالوں، جوہڑوں اور نہروں سے گندہ پانی پلایا جائے تو بیماری کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ پانی سے پھیلنے والی بیماریوں میں پچش، موک، کرم اور پیٹ کی مختلف بیماریاں شامل ہیں۔ لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم جانوروں کو مناسب مقدار میں صاف اور تازہ پانی مہیا کریں تاکہ ان کی نشوونما بہتر طور پر ہو سکتے۔ اور یقیناً یہ کاروبار آپ کے لئے زیادہ منافع بخش ہو جائے گا۔

کسان حضرات کو چاہیے کہ اپنے گھر میں پئے جانے والے پانی کے ساتھ ساتھ اپنے مویشیوں اور مرغیوں کو پلانے والے پانی کی کوالٹی ضرور چیک کروائیں۔ دیگر حکومتی لیبارٹریوں کے ساتھ ساتھ آپ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور کی جدید ترین یونیورسٹی ڈائیا گناسٹک لیب سے بھی اپنے پانی کے نمونہ جات چیک کروا سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے آپ کو پانی پلاسٹک کی بڑی اور نئی سرنج میں یا منرل واٹر کی صاف خالی بوتل میں لانا چاہیے۔ تاکید یہ ہے کہ اس مقصد کے لئے گھروں میں موجود ادویات یا مشروبات والی خالی بوتلیں کسی بھی صورت میں استعمال نہ کریں۔